تبصرے و تاثرات

ڈاکٹر سید سلمان ندوی، ساؤتھ افریقہ

آپ کا مجلّہ السیرہ ماشاءاللہ خوب ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے نقوش کا سیرت نمبر نکل چکا ہے مگر آپ نے تو مجلّے ہی کو سیرت کے لیے مخصوص کردیا ہے۔ ماشاء اللہ مضامین میں بھی تنوع ہے، اداریہ تو وقت کی آواز ہے اور برمحل ہے، سب سے زیادہ کام کی چیز قارئین کے لیے قبلہ فضل الرحمٰن کی کاوش فرہنگ سیرت ہے، یہ بہت ہی مفید اور کارآمد علمی کاوش ہے۔ اشخاص کے اسما اور مقامات کے ناموں کے لکھنے پڑھنے اور بولنے میں اچھے پڑھے لکھے حضرات سے بھی اعراب کی غلطیاں ہوتی ہیں، مجھے معلوم نہیں کہ یہ علمی منصوبہ جاری ہے یا بس اسی پر ختم ہے، کاش اس کو مکمل طور سے ۲۳ سالہ نبوت کے دوران جن اشخاص اور مقامات یا واقعات کا ذکر آتا ہے ان کا احاطہ کرکے اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

ایک عرض یہ بھی ہے کہ مجلّے کو علمی وقار دینے کے لئے سرسری اور سطحی مقالات و مضامین سے اعراض کیا جائے۔ اسی طرح کبھی کبھی پورے مجلّے کو کسی خاص سیرت کے موضوع کے ساتھ مخصوص کرکے اہل علم سے مضامین طلب کئے جائیں، مثلاً غزوات یا دورنبوی کے معاہدات وغیرہ جیسے موضوعات کو مخصوص کرکے مجلّہ شائع کیا جائے مگر مضامین علمی ہوں اور تحقیقی ہوں۔ مجلّے میں پروف اور عربی ناموں کے اعراب کی کئی غلطیاں نظر آئیں۔ بہرحال مبارکباد قبول فرمایئے کہ آج کل کے جدید ''دورِ جاہلیت'' میں علمی مجلّہ نکالنا ہوا کے سامنے چراغ لے کر چلنا ہے۔ مجلّے میں کسی مضمون کے شائع کرنے سے پہلے کسی علمی شخصیت سے اس پر نظر ڈلوادی جائے، اور پھر جن کوتاہیوں کی نشاندی کی جائے ان کو مقالہ نگار سے درست کرواکر شائع کیا جائے، جدید علمی مجلوں کا یہی معمول ہے، سیرت پر نئی کتابوں پر تبصروں کی تعداد بڑھائی جائے، تبصرے بھی علمی ہونا چاہئیں۔

سیرت طیبہ پر نئی کتب کے عنوان سے جو فہرست ہے وہ خوب ہے، اس فہرست پر نظر ڈالنے سے اندازہ ہوا کہ اس فہرست میں بیشتر وہ کتابیں ہیں جو اردو میں ہیں اور ہندو پاک میں طبع ہوئی ہیں۔ اس میں مزید وسعت کی ضرورت ہے، مسلم ورلڈ بک ریویو جو اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر سے شائع ہوتا ہے اور آکسفورڈ سینٹر اسلامک اسٹڈیز کے مجلّے Islamic Studis سے سیرت کی کتابوں کے تبصروں کا ترجمہ کرکے شائع کیا جائے تو بہت نافع علمی کاوش ہوگی۔